ا عائش! اٹھو اور وتر پڑھو

ام المومنین عائش رضی اللہ عنہا س روایت ہ کہ نبی رات کو نماز پڑھت اور و ان ک سامن لیٹی وتیں جب وتر باقی ر جاتی، تو آپ انھیں بھی جگا دیت اور و اٹھ کر وتر پڑھتیں ایک اور روایت میں ہ کہ جب وتر باقی ر جاتی، تو آپ فرمات:"ا عائش! اٹھو اور وتر پڑھو"
[صحیح] [متفق علی]

حدیث کا مفوم: نبی رات کو نماز پڑھا کرت تھ اور عائش رضی اللہ عنہا آپ ک سامن لیٹی وتی تھیں صحیح بخاری و صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں ہ: "نبی رات کو نماز پڑھت اور میں آپ ک اور قبلہ ک مابین ایس پڑی وتی، جیس جناز پڑا وتا ہ" جب نبی نماز تجد س فارغ و جات، تو وتر کی نماز شروع کرن س پہل عائش رضی اللہ عنہا کو جگا دیت صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہ کہ جب وتر باقی ر جاتی، تو آپ فرمات: ا عائش! اٹھو اور وتر پڑھو ابوداود کی روایت میں ہ: "یہاں تک کہ جب آپ وتر پڑھن کا ارادہ فرمات، تو انھیں جگا دیت اور و وتر پڑھتیں" یعنی آپ رات ک ابتدائی حص میں عائش رضی اللہ عنہا کو چھوڑ رکھت اور انھیں نہیں جگات تھ یہاں تک کہ جب آپ نماز س فارغ و جات اور صرف وتر باقی ر جاتی، تو انھیں جگا دیت؛ تاکہ و اپنی وتر پڑھ لیں اور و اٹھن ک فورا بعد وتر پڑھا کرتی تھیں، اس اندیش ک پیش نظر کہ کہیں ان پر نیند کی سستی غالب نہ آ جائ اور تاخیر کی صورت میں کہیں یہ چھوٹ ہی نہ جائ

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3565